10 جنوری 2020ء

بینکاری صنعت کے اشتراک سے پاکستان کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنی لمیٹڈ کا قیام

حبیب بینک، نیشنل بینک آف پاکستان، یونائیٹڈ بینک، ایم سی بی بینک، الائیڈ بینک، میزان بینک، بینک الفلاح، بینک الحبیب، حبیب میٹروپولیٹن بینک اور فیصل بینک کے صدور اور نمائندوں نے آج گورنر اسٹیٹ بینک کی موجودگی میں بینک دولت پاکستان کراچی میں پاکستان کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (پی سی آر سی ایل) کے قیام کے لیے شیئر ہولڈرز کے سمجھوتے پر دستخط کر دیے۔

مذکورہ بینکوں نے کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنیز ایکٹ 2016ء کی دفعات کے تحت اور 500 ملین روپے کے ابتدائی ادا شدہ سرمائے کے ساتھ کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کمپنی (سی آر سی) کے قیام کا فیصلہ کیا ہے، جو پاکستان میں اپنی نوعیت کی پہلی کمپنی ہے۔ سی آر سی کے مقاصد میں بیمار صنعتی یونٹوں کی بحالی شامل ہے جو حکومت پاکستان کی کوششوں سے ہم آہنگ ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سی آر سی ایکٹ 2016ء کے تحت سی آر سیز کو مالی اداروں کے غیر فعال اثاثوں (NPAs) کو تحویل میں لینے، ان کی تشکیل نو اور کمرشل یا مالی دباؤ کا شکار کمپنیوں کی تنظیم نو اور بحالی کے اختیارات تفویض کیے گئے ہیں۔ یہ سی آر سیز تخصیصی ادارے ہیں جن کے پاس غیر فعال قرضوں (NPLs) کا حل نکالنے اور کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ کی مہارت موجود ہے۔ یہ کمپنیاں غیر فعال قرضوں کے جمع ہونے سے بیمار یونٹوں سے مذاکرات کی اچھی پوزیشن میں ہوں گی اور کثیر قرض دہندگان اور قرض گیروں (borrowers) سے بیک وقت بات چیت کر کے قرضوں کی تشکیل نو کر سکیں گی۔ توقع ہے کہ سی آر سیز متحرک اقتصادی عامل کے طور پر اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے بیمار صنعتی یونٹوں کی بحالی اور روزگار کے مواقع کی فراہمی میں کردار ادا کریں گی۔

بینکاری صنعت کے غیر فعال قرضے 30 ستمبر 2019ء کو مجموعی طور پر 758 ارب روپے تھے۔ غیر فعال قرضوں کی مجموعی رقم میں اِن بیمار صنعتی یونٹوں کو دیے گئے قرضے شامل ہیں۔ ان یونٹوں کو بحال اور دوبارہ فعال کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ غیر فعال قرضوں کی بروقت اسٹرکچرنگ ہو جائے اور بیمار یونٹوں کے اسپانسرز ان کی بحالی میں اپنی آمادگی اور اخلاص ثابت کرنے کے لیے ان میں نئی ایکویٹی شامل کریں۔

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے 31 دسمبر 2019ء کو پی سی آر سی ایل کو لائسنس جاری کر دیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان مذکورہ بینکوں کے اقدام اور پی سی آر سی ایل کی انکارپوریشن اور لائسنس کے اجرا میں ایس ای سی پی کی طرف سے معاونت کو سراہتا ہے۔

اسٹیٹ بینک متعلقہ قوانین میں ترامیم متعارف کرانے اور بینکنگ کورٹس کو مستحکم بنانے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ بھی مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ادارہ جاتی اصلاحات کے حکومتی ایجنڈا پر پیش رفت کی جاسکے۔

****